دیکھتا کیا ہے مرے منہ کی طرف

قائدِ اعظم کا پاکستان دیکھ

مظفر گڑھ میں ڈاکوؤں نے بس لوٹنے کے بعد مسافر عورتوں کو بے آبرو کر دیا

واردات صبح 5 بجے کی گئی بس ملتان سے لیہ جا رہی تھی' ڈاکو ڈرائیور کو جان سے مار دینے کی دھمکی دیکر بس کو ریگستانی ٹیلوں پر لے گئے

جب پولیس کو مار پڑے تو لوگ خوش کیوں ہوتے ہیں ......؟

ن کے کرتوت ہی ایسے ہیں - راؤ رشید' عوام کو پولیس سے سخت نفرت ہے - جنرل انصاری' یہ لوگ سرکاری وردی پہن کر غنڈہ گردی کرتے ہیں - رانا اعجاز

ہماری پولیس کا ضمیر حاکمیت سے اٹھایا گیا ہے - خواجہ طفیل' ظالم اور اذیت پسند پولیس اہلکاروں کا نفسیاتی معائنہ کرایا جائے - نصرت حبیب

پولیس میں عوام کے تحفظ کی اصطلاح ہی نہیں ہے - اصغر علی' عوام کا مال کھا کھا کر ان کے پیٹ بڑھ گئے ہیں - رانا نذر الرحمٰن

بلدیہ وہاڑی کا ہال میدان جنگ بن گیا' کونسلروں نے ایک دوسرے پر کرسیاں چلا دیں

تیسرے اجلاس کا آغاز ایک دوسرے پر لاتوں اور گھونسوں کی بارش سے ہوا کونسلر گتھم گتھا اور سابق اور موجودہ چیئرمین نے ایک دوسرے کے گریبان پکڑ لئے

رائی اجلاس آدھ گھنٹہ تاخیر سے شروع کرنے پر ہوئی' غیر متعلقہ افراد بھی لڑائی میں شریک ہوئے' حزب اقتدار کا ایک کونسلر اپوزیشن سے ملنے میں لڑائی مزید تیز ہو گی

شیخوپورہ میں کوچوان کی 15 سالہ بیٹی کو اسی کے گھر میں رسیوں سے جکڑ کر بے آبرو کر دیا گیا

باپ اپنی عزت کے لٹ جانے کی رپورٹ درج کرانے تھانے پہنچا تو ملزم اپنے ساتھیوں کے ساتھ وہاں پہلے سے موجود تھا

ملزموں نے پروین اختر کے باپ کو چار دن تک گھر میں بند رکھا' بے آبرو ہونے والی کا طبی معائنہ بھی نہ ہونے دیا

لارڈ میئر لاہور میاں عبدالمجید نے کتوں کے گوشت کی فروخت پر ڈائریکٹر وٹرنری اور چیف سینی ٹیشن افسر کو فوری طور پر معطل کر دیا ہے اور کارپوریشن مجسٹریٹ کو انکوائری افسر مقرر کیا ہے

پچھلے دنوں بعض قصاب کتوں کا گوشت فروخت کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑے گئے تھے۔ عام طور پر کتوں کا گوشت شادی بیاہ کے موقع پر فراہم کیا جاتا ہے۔ شادی بیاہ کے موقعوں پر کسی کو اتنی فرصت ہی نہیں ہوتی کہ وہ اشیائے خورد و نوش چیک کرے۔ قصاب خود ہی گوشت بنا کر لے آتے ہیں اور باورچی انہیں دیگوں میں چڑھا دیتے ہیں۔ اسی طرح کھانے والوں کے پاس بھی اتنا وقت نہیں ہوتا کہ وہ بوٹی اٹھا کر دیکھیں کہ یہ کس جانور کی ہے۔ جونہی اعلان ہوتا ہے کہ حضرات! کھانا تیار ہے تو لوگ میزوں کی طرف ایسے بھاگتے ہیں جیسے کابل فتح کرنے جا رہے ہوں۔ اس وقت جو کچھ بھی ہاتھ آئے منہ کے راستے پیٹ میں انڈیلنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ خدا جانے یہ قصاب اب تک کتنے لوگوں کو کتوں کا گوشت کھلا چکے ہوں گے۔ اخباری اطلاعات میں بتایا گیا تھا کہ وزیر اعلیٰ بھی ایک برات میں شامل تھے جس کی تواضع کتے کے گوشت سے کی گئی۔ اس لئے لارڈ میئر کی ناراضگی بجا ہے کہ گوشت چیک کرنے والے عملے نے اپنے فرائض دیانت داری سے ادا کیوں نہیں کئے۔ لیکن اہل پاکستان کو بھی سوچنا چاہئے کہ حلال جانور کب تک ان کی حد سے بڑھی ہوئی گوشت خوری کا ساتھ دیں گے۔ (مسرر راسپے)

DAILY-NAWA-I-WAQT APRIL 29, 1992